جان بوجھ کر مکروہ تنزیہی کا ارتکاب کرنا کیسا؟

مجیب: ابومحمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Nor-12158

تاریخ اجراء: 12 شوال المکرم 1443ھ/14 مئی 2022ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ جان بوجھ کر مکروہ تنزیہی کا ارتکاب کرنا کیسا؟ کیا اس صورت میں بندہ گنہگار ہوگا؟؟ رہنمائی فرمادیں۔

سائل: شارق عطاری

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کوئی بھی ایسا عمل جو مکروہِ تنزیہی ہو شرعاً پسندیدہ نہیں ہوتا، لہذا اس کے ارتکاب سے بچنا ہی چاہیے۔ **البتہ اگر کوئی شخص جان بوجھ کر کسی مکروہِ تنزیہی فعل کا ارتکاب کرلیتا ہے، تب بھی وہ شخص گنہگار نہیں ہوگا۔**

مکروہِ تنزیہی کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ شامی علیہ الرحمہ نقل فرماتے ہیں: "المکروہ تنزیھاً وھو ما کان ترکہ اولی من فعلہ، ویرادف خلاف الاولی کما قدمناہ۔" یعنی مکروہِ تنزیہی سے مراد ایسا کام ہے کہ جسے چھوڑ دینا اس کے کرنے سے بہتر ہے، اور یہ خلافِ اولیٰ کا مرادف ہے، جیسا کہ ہم نے اسے ماقبل ذکر کیا ہے۔ (رد المحتار مع الدرالمختار، کتاب الطھارۃ، ج01، ص280، مطبوعہ کوئٹہ)

بہار شریعت میں ہے: ''مکرہ تنزیہی (سے مراد) جس کا کرنا شرع کو پسند نہیں مگر نہ اس حد تک کہ اس پر وعیدِ عذاب فرمائے۔ یہ سنّتِ غیر مؤکدہ کے مقابل ہے۔'' (بہار شریعت، ج01، ص284، مکتبۃ المدینہ، کراچی، ملخصاً)

مکروہِ تنزیہی کا ارتکاب گناہ نہیں۔ جیسا کہ فتاویٰ رضویہ میں ہے: ''مکروہِ تنزیہی اصلاً گناہ نہیں۔'' (فتاوی رضویہ، ج01، ص917، رضافاؤنڈیشن، لاہور)

مفتی وقارالدین علیہ الرحمہ ایک سوال کے جواب میں ارشاد فرماتے ہیں: ''مکروہِ تنزیہی حرام نہیں ہے، لیکن اس کو کرنا نہیں چاہیے اور کرنے والا گناہ گار نہیں ہوتا۔'' (وقارالفتاوی، ج02، ص57، بزم وقارالدین، کراچی)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.daruliftaahlesunnat.net

daruliftaahlesunnat

DaruliftAhlesunnat

Dar-ul-Ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net